سوال

(173)کیاایسی عمارت کاوقف جائزہے جوبنک سے قرض لے کربنائی گئی ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاترقیاتی بنک سے قرض لے کربنائی ہوئی عمارت کووقف کرناجائزہے۔جوہمیشہ کےلیےبنک کے آگےگروی رہتی ہے؟ (علی۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔جوایک دوسرے مسئلہ پرمبنی ہےاوروہ یہ ہے کہ آیاقبضہ کے بغیررہن ہوتابھی ہے یانہیں؟جوشخص اس بات کاقائل ہے کہ قبضہ کے بغیررہن ہوتاہی نہیں، وہ یہ کہتاہے کہ ان تصرفات سے وقف وغیرہ صحیح ہوتاہے جوملکیت کوبدل سکیں۔کیونکہ رہن باقبضہ نہیں اورجواس بات کاقائل ہے کہ رہن لازم ہوجاتا ہے اگرچہ مرہونہ چیزقبضہ میں نہ ہو۔وہ ایسے وقف کو نیزدوسری ملکیت کوبدل سکنےوالے تصرفات کودرست نہیں قراردیتے۔اس سے یہ معلوم ہوجاتاہے کہ محتاط روش یہی ہے کہ جب تک بنک کاحساب بےباک نہ کیاجائے اسے وقف نہ کیاجائے۔تاکہ اس میں علماء کےاختلاف کی بات ہی نہ رہےاوراس حدیث شریف پرعمل ہوسکے۔ المسلمون علی شروطھم (یعنی مسلمان کواپنی شرطیں پوری کرنالازم ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ